Williamson Murray, "Air War in the Gulf: The Limits of Air Power," *Strategic Review*, (Winter 1998) pp. 28-38

خلیج میں زمینی جنگ سے حاصل ہونے والے اسباق

سٹیفن بڈل نے جنگ خلیج کے بارے میں اپنے جائزے "Victory Misunderstood" میں لکھا تھا کہ عراقیوں کے مقابلے میں امریکی افواج کی مہارت کا معیار کچھ زیادہ بڑے نتائج پیدا نہ کر سکتا تھا اگر امریکی جدید ترین اسلحے سے مسلح نہ ہوتے۔ دوسرا یہ کہ اگر عراقی زیادہ بہتر طور پر تربیت یافتہ ہوتے تو امریکہ کے جدید ترین ہتھیار عراقیوں کو اتنی بڑی شکست سے دوچار نہ کرتے۔ بڈل کے جواب میں زیر نظر دو جائزوں میں کہا گیا ہے کہ امریکی افواج کی اعلیٰ مہارت اور انہیں میسر اعلیٰ ترین ٹیکنالوجی کے ہتھیار ہی عراقیوں کا صفایا کرنے کے لیے کافی تھے۔

☆Daryl G. Press,"Lesson From Ground Combat in the Gulf",
☆Thomas G. Mahnken and Barry D. Watts, "What the Gulf War can (and cannot) Tell Us about the Future of Warfare", *International Security*, 22:2 (Fall 1997) pp.137-146 and pp.151-162

بغداد کا جوابی حملہ

مضمون میں بتایا گیا ہے کہ تمام تر مشکلات اور امریکہ کی طرف سے مہم کے باوجود صدر صدام حسین نہ صرف اپنی پوسٹ پر قائم ہیں، بلکہ وہ عراق پر اپنی ذاتی گرفت مضبوط بھی بنا رہے ہیں۔ اقتصادی لحاظ سے کمزور، فوجی لحاظ سے نہتا، سفارتی لحاظ سے تنہا اور جغرافیائی لحاظ سے خطرے سے دوچار عراق کی قیادت اور قوم کو بین الاقوامی برادری پر زیادہ انحصار کرنا چاہئے تھا، لیکن صدام حسین کی منطق اور عراق کی صورتحال اس کے برعکس ظاہر کرتی ہے۔

Aharon Klieman, "Baghdad Bouncing Back", *The Would & I.* (November 1997) pp. 92-97